سوال

طہارت

جواب

زیرناف بالوں کو کاٹنے کی حدالسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا زیرناف بال کاٹنے کی کوئی حد ہے ؟ بعض حضرات اپنی پشت سے بھی بال صاف کرتے ہیں اور بعض دبر کے قریب سے بھی ؟ اسکے علاوہ بعض حضرات سینے اور پیٹ کے بال بھی اتارتے ہیں ان بالوں کو صاف کرنے کا کیا کوئی شرعی حکم موجود ہے ، اوران بالوں کو اتارنے والاگنہگار تو نہیں ہوگا ۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں جواب دیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! زیرناف بالوں کو کاٹنا واجب اور ضروری ہے اوراس کا مقصد نجاست سے صفائی اور پاکیزگی ہے ۔ چالیس دن تک یا اس سے زائد بلاوجہ چھوڑنا مکروہ ہے ، اس کی حدناف کے نیچے پیڑو کی ہڈی سے لیکر شرم گاہ اوراس کے آس پاس کا حصہ ، خصیتین ، اسی طرح پاخانہ کے مقام کا آس پاس کا حصہ اوررانوں کا وہ حصہ جہاں نجاست ٹھہرنے یالگنے کا خطرہ ہو ، یہ تمام بال کاٹنے کی حد ہے ۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی

نمبر(6234)http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/6234/273/

لیکن پیٹ ،سینے اورپشت کے بالوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نہ توحکم دیا گیا ہے اورنہ ہی منع کیا گیا ہے ۔ ان بالوں کے حوالے سے شریعت خاموش ہے ، جن میں اصل اباحت ہے ۔ آپ کاٹ بھی سکتے ہیں اورچھوڑ بھی سکتے ہیں ۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر

(7776)http://urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/7776/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی